بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوتیلی ماں کے والد سے نکاح کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سوتیلی ماں کے باپ سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

جواب

سوتیلی ماں کے باپ سے نکاح کرنا شرعاً جائز ہے، جبکہ حرمت کا کوئی اور سبب مثلاً رضاعت وغیرہ نہ پایا جائے، کیونکہ فقہائے کرام رحمھم اللہ تعالیٰ کی تصریحات کے مطابق سوتیلی ماں کا باپ اپنا، نانا نہیں ہے، لہٰذا اس سے عورت کا نکاح کرنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "سوتیلی ماں کا باپ نہ اپنا، نانا، نہ سوتیلی ماں کی بہن اپنی خالہ، سوتیلی ماں کی حقیقی ماں یا بہن یا بیٹی سب سے نکاح جائز ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 333، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2584

تاریخ اجراء: 15 جمادی الاولیٰ 1447ھ/07 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net